

الْبَلَاءِ مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ مِنْ بَعْدِ مُوسَى إِذْ قَالُوا

کے اس گروہ کو نہیں دیکھا جو موسیٰ (علیہ السلام) کے بعد ہوا، جب انہوں نے اپنے پیغمبر سے کہا کہ ہمارے

لَنَبِيِّنَا أَوْ بَعَثْ لَنَا مَلِكًا يُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ط قَالَ

لیے ایک بادشاہ مقرر کر دیں تاکہ ہم (اس کی قیادت میں) اللہ کی راہ میں جنگ کریں، نبی

هَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ أَلَّا تُقَاتِلُوا ط

نے (ان سے) فرمایا: کہیں ایسا نہ ہو کہ تم پر قتال فرض کر دیا جائے تو تم قتال ہی نہ کرو، وہ

قَالُوا وَمَالْنَا أَلَّا نُقَاتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَقَدْ أُخْرِجْنَا

کہنے لگے: ہمیں کیا ہوا ہے کہ ہم اللہ کی راہ میں جنگ نہ کریں حالانکہ ہمیں اپنے گھروں

مِنْ دِيَارِنَا وَأَبْنَاءِنَا ط فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ

سے اور اولاد سے جدا کر دیا گیا ہے، سو جب ان پر (ظلم و جارحیت کے خلاف) قتال فرض کر دیا گیا تو ان میں سے

تَوَلَّوْا إِلَّا قَلِيلًا مِّنْهُمْ ط وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ﴿٢٣٦﴾ وَ

چند ایک کے سوا سب پھر گئے، اور اللہ ظالموں کو خوب جاننے والا ہے ۵ اور

قَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ اللَّهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوتَ مَلِكًا ط

ان سے ان کے نبی نے فرمایا: بیشک اللہ نے تمہارے لیے طالوت کو بادشاہ مقرر فرمایا ہے، تو کہنے لگے

قَالُوا أَنَّى يَكُونُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ أَحَقُّ

کہ اسے ہم پر حکمرانی کیسے مل گئی حالانکہ ہم اس سے حکومت (کرنے) کے زیادہ حق دار

بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ط قَالَ

ہیں اسے تو دولت کی فراوانی بھی نہیں دی گئی، (نبی نے) فرمایا: بیشک اللہ نے اسے

إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَاهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهُ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ

تم پر منتخب کر لیا ہے اور اسے علم اور جسم میں زیادہ کشادگی عطا فرما دی ہے، اور اللہ